جب مدینہ کی نسبت اللہ کے رسول کی جانب ہوگئی تو وہ مدینۃ الرسول ﷺ بن گیا۔ اس شہر کو عظمت، حرمت اور تقدس حاصل ہوگیا اور جب مسجد کی نسبت آپ ﷺ کے جانب ہوگئی تو مسجد مسجد نبوی بن گئی۔ اس مسجد کو تمام مساجد پر فوقیت حاصل ہوگئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھتا ہے اسے ایک ہزار نماز کا اجر ملتا ہے۔ مسجد حرام کے بعد اگر فضیلت ہے، تقدس ہے اور حرمت ہے تو مسجد نبوی کی وہ جگہ عام جگہ تھی۔ لیکن جب مسجد بنی اور مسجد کی نسبت نبی ﷺ کی جانب ہوگئی تو اسے یہ عظمت مل گئی کہ جو شخص وہاں ایک نماز پڑھ لے اس ایک نماز کا اجر ایک ہزار نماز کے اجر کے برابر ہوگا۔ **صلاة في مسجدی هذا افضل من الف صلاة فيما سواه الا المسجد الحرام** (بخاری)

انسان کو یہ عظمتیں ملتی ہیں جب وہ اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کردے۔ خود کو اس کے رسول کے تابع کردے۔ اس کی تعلیمات کے سامنے سر جھکا دے۔ تو پھر انسان کو عظمتیں، عزتیں ملتی ہیں۔ یہاں تک کہ مدینے کی تمام چیزوں کو فضیلت مل گئی۔ مدینے کی کھجور کو فضیلت مل گئی۔ مدینے کی جھاڑیوں کو، پودوں کو، حیوانات کو احترام مل گیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص وہ کھجور جو مدینے کی حدود میں پیدا ہوتی ہے اگر کوئی شخص صبح کے وقت سات کھجوریں کھائے تو شام تک کسی جادو کا اس پر اثر نہیں ہوگا۔ کسی زہر کا اثر نہیں ہوگا۔ (مسلم)

یہی بات آپ ﷺ نے عجوہ کھجور کے بارے میں ارشاد فرمائی اور یہ کھجور صرف مدینہ میں ہوتی ہے۔

دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے بات فرمائی ہے کہ وہ کھجور جو مدینے کی ہے عجوہ ہو یا نہ ہو مدینے کی ہے اگر وہ سات کھجوریں صبح کھالے تو شام تک جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا، زہر کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ یہ حرمت مل گئی چیزوں کو جو وہاں پیدا ہوتی ہیں، وہاں شکار کو حرمت مل گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مدینۃ الرسول کے حیوانات کا شکار نہ کیا جائے جو شکاری جانور مدینہ میں داخل ہوجائے وہ کبوتر ہے کوئی اور جاندار، اس کو مارنا جائز نہیں۔ اسے احترام مل جائے گا یہاں تک کہ پودوں کو اکھاڑنا جائز نہیں۔ یہ حرمت مل گئی اور وہ لوگ جو مدینہ کے باسی تھے مدینے میں رہنے والے انصار مدینہ تھے۔ ہجرت مدینہ سے پہلے وہ عام لوگ تھے بلکہ ان کا معاشرے میں شہر میں کوئی مقام